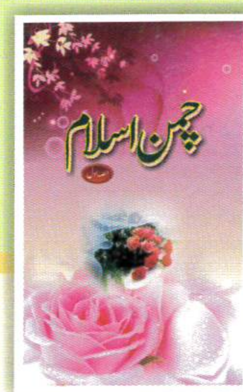
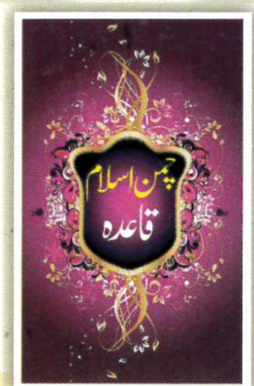
چمن اسلام

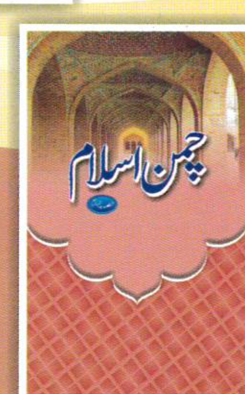
اوّل

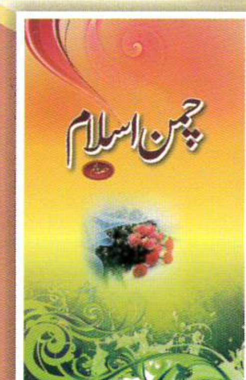
1











Rs. 25/-

چمن اسلام

حصہ اول

ناشر
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	چمن اسلام حصہ اول
اشاعت	جنوری ۲۰۱۱ء
تعداد	۲۰۰۰
مطبع	ضیاء آفسیٹ پریس دہلی
ناشر	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
قیمت	

ملنے کا پتہ

مکتبہ ترجمان

4116 اردو بازار جامع مسجد دہلی

اساتذہ سے گزارش

(۱) ہر سبق کے ضمن میں درج شدہ سوالات کے جوابات بچوں کو مختصراً لکھا دیئے جائیں اور پھر ان کو سنا جائے۔ اس سے بچوں کی استعداد بڑھے گی۔ مضامین ذہن نشین ہوں گے، تحریری صلاحیت اجاگر ہوگی اور بچے خوش خط ہوں گے۔

(۱) کتاب میں دیئے گئے سوالات بطور مثال ہیں ان پر ہی اکتفا نہ کیا جائے۔ استاد خود بھی کچھ سوالات کریں۔

(۳) جس سوال کا جواب بچے صاف طور پر نہ دے سکیں تو سمجھا کر دوبارہ سہ بارہ کہلوائیں۔

استاد املا اور نقل میں سوالوں کے جوابات ہی کو اوّلیت دیں۔ اس سے کئی طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔

(۵) بعض مشکل الفاظ کے معانی لکھ دیئے گئے ہیں اگر کچھ اور الفاظ بھی سبق میں مشکل نظر آئیں تو ان کے معانی بھی لکھائے جائیں۔

(۶) اساتذۂ کرام پڑھانے کے لئے تختہ سیاہ کا استعمال ضرور کریں۔

(۷) استاد سبق کو تختہ سیاہ پر خوش خط لکھ دیں اور پھر باآواز بلند ایک ایک لفظ پر چھڑی یا انگلی رکھ کر بچوں کو صحت لفظی کے ساتھ پڑھائیں ایک دوبار پڑھانا کافی ہوگا۔ پھر کلاس کے ہوشیار بچوں میں سے کسی کو کھڑا کریں، وہ اس کو دہرائے۔ آخر میں کمزور بچوں سے پڑھوائیں اگر ان کو یاد ہوگیا تو سمجھیں سب کو یاد ہوگیا۔

(۸) اساتذۂ کرام اگر دورانِ تعلیم اس کتاب میں ترمیم واصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو دفتر کو ضرور مطلع کریں۔ امید ہے کہ آپ کے مشوروں سے اس نصابی کتاب کو بہتر سے بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

ناشر

اللہ تعالیٰ

اللہ کا نام برکت والا ہے، وہ بڑی رحمت والا ہے اپنے سب کام اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اللہ ایک ہے۔ ہر عیب سے پاک ہے۔ اسی نے آسمان بنایا، زمین بنائی۔ اونچے اونچے پہاڑ بنائے، سورج بنایا، جس سے جگ میں اجالا ہے۔ دن بنایا، جس میں ہم سوتے ہیں اور کھیلتے ہیں رات بنائی، جس میں ہم سوتے ہیں آرام کرتے ہیں، دن بھر کی تکان دور ہوجاتی ہے۔ پھر صبح تازہ دم ہوجاتے ہیں۔ سب کام خوشی خوشی کرتے ہیں۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اوراسی کا انعام ہے۔

الفاظ	معانی
اعلیٰ	اونچا۔ بڑے مرتبہ والا
قدرت	طاقت، قوت
آقا	سردار
مولیٰ	مالک، مدد کرنے والا
رحمت	مہربانی

سوالات

۱۔ کس کا سہارا ہے؟

۲۔ دعائیں کون سنتا ہے؟

۳۔ رحمت والا کون ہے؟

۴۔ اعلیٰ اور مولیٰ کے معنیٰ بتاؤ؟

۵۔ اللہ کے برابر کون ہے؟

۶۔ اس نظم کو زبانی یاد کرو اور انجمن میں سناؤ۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور نام محمد ہے۔ آپ کا دوسرا نام احمد بھی ہے۔

ہمارے دیس سے دور بہت دور پچھّم کی طرف ایک ملک ہے۔ اس کا نام ہے عرب۔

عرب میں ایک مشہور شہر ہے۔ اس کا نام ہے مکہ۔

ہمارے رسول اسی شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے ابّا کا نام عبداللہ اور اماں کا نام آمنہ تھا۔ آپ بچپن ہی سے بڑے نیک اور سچے تھے۔ چھوٹے بڑے سب ہی آپ کی عزت کرتے اور محبت سے پیش آتے تھے۔ جب چالیس (۴۰) برس کے ہوئے تو اللہ نے آپ کو نبی اور رسول بنایا۔

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہونے کے بعد آپ نے مکہ والوں سے کہا کہ صرف اللہ کی بندگی کرو۔ اسی کو سجدہ کرو۔ کسی بت یا قبر کو سجدہ نہ کرو۔ جو مانگو بس اللہ سے مانگو۔ کسی پیر، ولی، بزرگ سے نہ مانگو۔ وہی روزی دیتا ہے۔ وہی اولاد دیتا ہے۔ وہی بیمار کرتا ہے۔

وہی اچھا کرتا ہے۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی کہا کہ کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی کا حق نہ دباؤ۔ کسی کی چیز چوری سے نہ لو۔ جھوٹ نہ بولو۔

اچھے لوگوں نے تو آپ کی بات مان لی۔ آپ کے ساتھی بن گئے۔ مگر برے لوگ دشمن ہو گئے۔ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو بہت ستایا اور دکھ دیا۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے سچے ساتھی سب دکھ درد سہتے رہے۔ آخر اللہ کی مدد آئی۔ مکہ اور عرب کے لوگ مسلمان ہو گئے۔ آپ کے بعد آپ کے ساتھیوں کی کوشش سے ساری دنیا میں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں پھیل گئیں۔

آؤ ہم سب ایسے نبی اور رسول پر سلام بھیجیں۔

وہ علم وحکمت سکھانے والا
وہ سیدھا رستہ بتانے والا
خدا کا فرمان لانے والا
وہ شرک وبدعت مٹانے والا
درود اس پر سلام اس پر

●

الفاظ	معانی
حکمت	عقل مندی، بھلائی کی باتیں
فرمان	حکم

سوالات

۱۔ ہمارے رسول کا نام کیا ہے اور آپ کہاں پیدا ہوئے؟
۲۔ چاروں سمتوں کے نام بتاؤ؟
۳۔ آپ کے ماں باپ کا نام بتاؤ؟
۴۔ کس عمر میں آپ نبی ہوئے؟
۵۔ نبی ہونے کے بعد آپ نے لوگوں سے کیا کہا؟
۶۔ آپ کی بات کس نے مانی اور کس نے نہیں مانی؟
۷۔ آپ کے بعد آپ کی باتیں کس طرح دنیا میں پھیلیں؟

☆☆☆

مدینہ

ہمارے رسول ﷺ اوران کے سچے ساتھیوں کو جب مکہ والوں نے بہت دکھ دیا اور ستایا بلکہ توبہ توبہ ان کو جان سے مار ڈالنے کا ارادہ کرلیا، تو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے ساتھی اللہ کے حکم سے مکہ چھوڑ کر دوسرے شہر میں چلے گئے۔ اس شہر کا نام مدینہ ہے۔

مدینہ کے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول مانا آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو جگہ دی۔ جان اور مال سے ساتھ دیا۔

مدینہ ہی سے اسلام ہر جگہ پھیلا۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ایک مسجد بنائی ہے۔ اس مسجد میں نماز پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال بھی یہیں ہوا۔ آپ کی قبر شریف یہیں ہے۔

مدینہ میں کھجور کے باغ بہت ہیں اور بہت قسم کی کھجوریں ہوتی ہیں، مدینہ بڑی برکت والی بستی ہے۔

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
جہاں پر رات دن مولا تیری رحمت برستی ہے

سوالات

۱۔ ہمارے رسول مکہ سے مدینہ کیوں گئے؟
۲۔ مدینہ کے لوگوں نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
۳۔ اسلام کہاں سے پھیلا؟
۴۔ ہمارے رسول کی بنائی ہوئی مسجد کہاں ہے؟
۵۔ آپ کی قبر شریف کہاں ہے؟
۶۔ مدینہ میں کس چیز کے باغ زیادہ ہیں؟

قرآن شریف

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی طرف سے ایک کتاب ملی ہے۔ اس کا نام قرآن ہے۔ اس کے پڑھنے میں بڑی برکت ہے۔ ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔

اس میں سب اللہ کی باتیں لکھی ہیں۔ جو اس کی باتوں کو مانتا ہے وہ مسلمان ہے اور جو اس کو نہیں مانتا وہ کافر ہے۔

قرآن شریف میں لکھا ہے کہ آسمان، زمین، ہوا، پانی، سورج، چاند، ستارے، آدمی، جاندار، بے جان سب چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ وہی روزی دیتا ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ جو ان کا کہنا مانے گا، اچھے اچھے کام کرے گا، برے کاموں سے بچے گا، اللہ اس سے خوش ہوگا اور مرنے کے بعد اس کو بڑے بڑے انعام دے گا۔

قرآن شریف میں لکھا ہے کہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض

ہے، مرنے کے بعد سب ایک دن زندہ کئے جائیں گے اور اپنے اپنے کام کا اللہ کو حساب دیں گے۔

یہی اسلام کی باتیں ہیں۔ اسلام ہمارا مذہب ہے۔ سب سے اچھا اور سب سے سچا دین ہے۔

سوالات

۱۔ ہمارے رسول کو اللہ کی جانب سے جو کتاب ملی ہے اس کا نام کیا ہے؟

۲۔ قرآن کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں اور نا ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ قرآن کس کتاب کا نام ہے؟

۴۔ قرآن پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

۵۔ قرآن میں کیا لکھا ہے؟

۶۔ اسلام کیسا دین ہے؟

ماں باپ کی خدمت

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماں باپ کو خوش رکھو، ان کی خدمت کرو۔ ان کی بات مانو۔ جو کام کرنے کو کہیں خوشی سے کرو۔ ان سے لڑائی جھگڑا نہ کرو۔

ان سے ادب اور نرمی سے بات کرو، ان سے غصہ مت کرو۔ کسی بات پر ضد نہ کرو۔ خفا ہو کر زور زور سے نہ بولو۔

یاد رکھو کہ یہ نصیحت ہے
فرض ماں باپ کی اطاعت ہے
نہ کرو ان کو تم کبھی ناخوش
ان کے قدموں کے نیچے جنت ہے

الفاظ	معانی
اطاعت	فرماں برداری
ادب	عزت
خفا	غصہ
نصیحت	اچھی صلاح، بھلے کی بات

سوالات

۱۔ ماں باپ کی خدمت کرنا کیسا ہے؟
۲۔ ان سے بات چیت کیسے کرنا چاہیے؟
۳۔ نصیحت اور اطاعت کے معنیٰ بتاؤ؟
۴۔ قدموں کے نیچے جنت کا کیا مطلب ہے؟

جنت

ہم ماں باپ کا کہنا مانیں گے۔ان کو خوش رکھیں گے۔ پڑھیں لکھیں گے۔ نیک بنیں گے۔اچھے اچھے کام کریں گے۔ابا اماں دعا دیں گے۔

ان کی دعا سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوگا۔ دنیا میں عزت دے گا۔مرنے کے بعد جنت دے گا۔

جنت میں اونچے اونچے محل ملیں گے۔وہ محل خوب سجے ہوں گے۔ہم ان محلوں میں رہیں گے۔

جن میں باغ ہوں گے۔باغوں میں اچھے اچھے پھول ہوں گے۔میٹھے میٹھے پھل ہوں گے۔امرود ہوں گے۔آم ہوں گے۔سیب ہوں گے۔انار ہوں گے۔کیلے ہوں گے۔انگور ہوں گے۔جو چیز ہم چاہیں گے وہ بھی ملے گی اور پھر مزے سے کھائیں گے۔چین کریں گے۔

اے اللہ! ہم کو نیک بنا۔ دنیا میں عزت دے۔اور مرنے کے بعد جنت دے۔

سوالات

۱۔ ہم ماں باپ کا کہنا مانیں گے تو ہم کو کیا ملے گا؟

۲۔ جنت میں کیا چیزیں ملیں گی؟

۳۔ ہم اچھے اچھے کام کریں گے۔ پڑھیں گے لکھیں گے تو ماں باپ ہمارے ساتھ کیا کریں گے؟

۴۔ ہم کو کیا دعا کرنی چاہئے؟

مسجد

اللہ سب سے بڑا ہے۔ سب کا رب ہے۔ سب کا مالک ہے۔ مسجد اس کا گھر ہے۔ ہم پاک صاف ہوکر مسجد میں آتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔

کپڑے میں پیشاب لگ جائے تو کپڑا ناپاک ہوجاتا ہے۔ ناپاک کپڑے میں نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے اگر کپڑے میں پیشاب لگ جاتا ہے تو ہم اسے دھولیتے ہیں۔ اور پیشاب کرتے ہیں تو استنجا کر لیتے ہیں۔ اور نماز سے پہلے وضو کرتے ہیں۔

مسجد میں ہم شور نہیں کرتے، شرارت نہیں کرتے، گھر میں شور کرنے سے جب ابّا خفا ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ تو ان سے بھی بڑا ہے۔ بھلا وہ خفا کیوں نہ ہوگا۔

مسجد میں ہم کھیل کود نہیں کرتے۔ کسی سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے۔ جھگڑا لڑائی نہیں کرتے۔ سکون سے بیٹھے رہتے ہیں۔

جب جماعت کھڑی ہوتی ہے، ہم بھی صف میں پیچھے کھڑے

ہوجاتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ ہم بھی نماز پڑھتے ہیں۔

نماز میں کیا کیا پڑھا جاتا ہے، کب پڑھا جاتا ہے، کیسے پڑھا جاتا ہے یہ سب ہم مولوی صاحب سے پوچھ کر یاد کرلیں گے۔

سوالات

۱۔ مسجد کیا ہے؟

۲۔ ہم مسجد میں پاک صاف ہوکر کیوں جاتے ہیں

۳۔ کپڑے میں پیشاب لگ جائے تو کیوں دھونا چاہیئے؟

۴۔ مسجد میں جا کر ہم کیا کرتے ہیں؟

میری اور پھسڈی

جو بدشوق لڑکا ہے ہوگا وہ فیل
جو چوری کرے گا وہ جائے گا جیل
جو عزت کی خواہش ہے تجھ کو توپڑھ
سبق یاد ہوجائے تجھ کو توکھیل
پھسڈی کہاں اور میری کہاں
برابر ہو بندوق کے کب غلیل
جسے شوق ہے پاس ہوجائے گا
نکل جائے گی آگے چھکڑے سے ریل
جو لکھنے میں پڑھنے میں بدشوق ہوں
نہ رکھنا کہیں ایسے لڑکوں سے میل
جو اوچھا ہے عزت وہ کب پائے گا
چڑھے گی نہ ہرگز منڈھے اس کی بیل
جو جاہل کی پوشاک اچھی توکیا
چھچھوندر کے سر میں چمیلی کا تیل

الفاظ	معانی
میری	سب پر سبقت لے جانے والا، امتحان میں اول آنے والا
پھسڈی	سب سے پیچھے رہنے والا۔ امتحان مین سب سے کم نمبر لانے والا۔
منڈھے بیل چڑھنا	پروان چڑھنا، امید برآنا، کام بننا، کامیابی ہونا،
اوچھا	کم ظرف، کمینہ، نامکمل
چھکڑا	بیلوں کی گاڑی
میل	دوستی، ملاپ

سوالات

۱۔ جو لڑکا پڑھنے میں جی نہیں لگاتا، اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟
۲۔ ''میری'' اور ''پھسڈی'' کا کیا مطلب ہے؟
میل جول کس سے رکھنا چاہئے؟
(۴) منڈھے بیل چڑھنے کا کیا مطلب ہے؟
(۵) ''چھچھوندر کے سر میں چمیلی کا تیل'' اس کا کیا مطلب ہے؟

(فائدہ): میری امیری کا مخفف ہے، میر وامیر آگے چلنے والے کو کہتے ہیں۔ یہ فارسی لفظ ہے اور پھسڈی سب سے پیچھے رہ جانے والے کو کہتے ہیں،۔ یہ ہندی لفظ ہے۔

پیغمبر

اللہ بہت مہربان ہے۔اس نے اپنی مہربانی سے انسانوں کو اچھے اچھے کاموں کا راستہ بتانے کے لئے اپنے بہت سے نیک اور اچھے بندوں کو بھیجا ہے۔اللہ کے ان ہی نیک بندوں کو رسول، نبی، پیغمبر کہتے ہیں۔ یہ سب انسان تھے اور اچھے سچے لوگ تھے۔ وہ خود اچھے کام کرتے تھے۔ دوسروں کو اچھا کام بتاتے تھے، برائی سے روکتے تھے۔

اچھے آدمیوں نے تو ان کا کہنا مانا، ان کے حکموں پر چلے تو اللہ ان سے راضی ہوا۔ان کو انعام دیا۔اور برے آدمیوں نے ان کو نہیں مانا۔الٹے ان کے دشمن ہو گئے۔ان پر ظلم کیا۔ان کو دکھ دیا۔ ایسے ظالموں پر اللہ کا عذاب آیا اور وہ تباہ ہو گئے۔

دنیا میں ہزاروں پیغمبر آئے۔ سب سے پہلے پیغمبر کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔اور سب سے آخر میں ہمارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں، ان کے بعد نہ کوئی پیغمبر آیا

اور نہ اب کبھی آئے گا۔ ہمارے رسول آخری پیغمبر ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام بھی اللہ کے نبی تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اللہ کے نبی تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے نبی تھے۔

ہم اللہ کے سب نبیوں کو مانتے ہیں۔سب پر اللہ کی رحمت اور سلام ہو۔

سوالات

۱۔ نبی، رسول، پیغمبر کس کو کہتے ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو کس لئے بھیجا؟

۳۔ ان کو کس نے مانا اور کس نے نہیں مانا؟

۴۔ جس نے مانا اس کو کیا فائدہ ہوا، اور جس نے نہیں مانا اس کا کیا ہوا؟

۵۔ سب سے پہلے اور سب سے آخری پیغمبر کا نام بتاؤ؟

۶۔ ہم کس پیغمبر کے امتی ہیں؟

۷۔ کچھ پیغمبروں کے نام بتاؤ؟

درود اور سلام

اللہ کے پیغمبروں کے بتانے سے ہم نے اپنے رب کو جانا۔ مالک کو پہچانا۔ اچھے اور برے کاموں کو سمجھا۔

اللہ کے ان نیک بندوں نے ہماری خاطر ظلم سہے۔ دکھ اٹھائے تکلیفیں جھیلیں۔ ہر حال میں اللہ کا حکم سناتے رہے اور نصیحت کرتے رہے۔

ہم پر فرض ہے کہ ہم پیغمبروں کی عزت کریں۔ ان سے محبت کریں۔ ان کا ذکر ادب سے کریں۔ اور جب ان کا نام منہ سے نکالیں یا کسی سے سنیں تو یہ کہیں، علیہ الصلاۃ والسلام خاص کر اللہ کے آخری رسول حضرت محمد کا جب کبھی ذکر آئے تو ان کے مبارک نام کے ساتھ یہ ضرور کہیں، صلی اللہ علیہ وسلم ۔اس کو درود اور سلام کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے رسول پر اللہ کی رحمت اور اللہ کا سلام ہو۔

درود پڑھنے میں بڑا ثواب ہے اور اس کے پڑھنے سے بڑی

برکت ہوتی ہے۔

بچو! درود خوب پڑھا کرو۔ اس درود کو زبانی یاد کرلو۔ اور بار بار کہو۔

صلی اللہ علیہ وسلم

سوالات

۱۔ رسولوں کے آنے سے کیا فائدہ ہوا؟

۲۔ رسولوں نے ہماری خاطر کیا کیا؟

۳۔ ہم کو ان کا نام کس طرح لینا چاہیئے؟

۴۔ درود کس کو کہتے ہیں اور اس کے کیا معنی ہیں؟

۵۔ درود پڑھ کر سناؤ؟

۶۔ درود پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

کلمۂ طیبہ

ایک دن استاد نے مدرسہ میں سب بچوں سے پوچھا۔ بتاؤ بچو تم کون ہو؟

بچے:- ہم مسلمان ہیں۔

استاد:- شاباش۔ اچھا بتاؤ تمہارا مذہب کیا ہے؟

بچے:- ہمارا مذہب اسلام ہے۔

استاد:- شاباش۔اچھا بتاؤ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام کیا ہے؟

بچے:- محمد صلی اللہ علیہ وسلم

استاد:- شاباش۔ ہمارے رسول کو اللہ کی طرف سے کون سی کتاب ملی ہے؟

بچے:-قرآن شریف۔

استاد:-شاباش۔اچھا اب بتاؤ کلمۂ طیبہ کس کو کہتے ہیں؟

بچے:-خاموش ہیں۔

استاد:-بچیو تم بتاؤ۔

بچیاں:-سب خاموش ہیں۔

استاد:- واہ میاں واہ۔ جب کلمہ نہیں جانتے تو بھلا کیسے مسلمان ہو سکتے ہو۔

استاد نے بورڈ (تختہ سیاہ) پر موٹے موٹے حرفوں میں لکھا۔

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

ایک بچی:-مولوی صاحب: یہ تو میں جانتی ہوں۔امی جان نے مجھے بتایا ہے۔

استاد:-تب کیوں نہیں بتایا جب میں نے پوچھا تھا؟

بچی:-مجھے اس کا نام نہیں معلوم تھا۔

استاد:-اچھا تو اب نام بھی یاد کرلو۔اسی کو کلمہ طیبہ کہتے ہیں۔

بچی:-مولوی صاحب! اس کے معنیٰ کیا ہیں؟

استاد:-شاباش فہیمہ۔تم بڑی اچھی بچی ہو۔لیکن دیکھو ابھی تو تمہارے سوا کسی کو یہ کلمہ ہی یاد نہیں۔پہلے سب بچے اس کلمے کو صحیح صحیح یاد کرکے آئیں اس کے بعد ہم تم لوگوں کو اس کے معنیٰ اور مطلب بھی بتادیں گے۔

بچی:۔ مجھ کو بتا دیجئے۔ میں یہ کلمہ طیبہ اور اس کے معنیٰ دونوں سب کو یاد کرادوں گی۔

استاد:۔ اچھا لو سنو!

لاالٰہ الا اللہ کے معنیٰ ہیں کہ بندگی اور پوجنے کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوا اور کوئی اس لائق نہیں۔ اور محمد رسول اللہ کے معنیٰ ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اس کو کلمۂ توحید اور کلمہ طیبہ بھی کہتے ہیں۔

اتنا یاد کرلو۔ باقی باتیں پھر بتائیں گے۔

سوالات

۱۔ استاد نے بچوں سے پہلا سوال کیا کیا؟

۲۔ کس سوال کے جواب میں بچے خاموش رہ گئے؟

۳۔ کلمہ طیبہ کس کو کہتے ہیں؟

۴۔ فہیمہ نے استاد سے کیا پوچھا؟

۵۔ کلمہ طیبہ کے معنیٰ بتاؤ؟

نظم

ہے شکر تیرا اے خدا — تو نے ہمیں پیدا کیا
تو پاک ہے ہر عیب سے — ساجھی نہیں کوئی ترا
تو ہر جگہ موجود ہے(۱) — سب سے ملا سب سے جدا
انسان ہو یا چیونٹی — سنتا ہے تو سب کی صدا
دکھ سکھ تری مٹھی میں ہے — جو جس کے لائق تھا دیا
ہر اک ترا محتاج ہے — سب کو ہے تیرا آسرا
اپنی بھلائی کے لئے — تجھ سے نہ مانگیں کیوں دعا

(اتالیقؔ)

(۱) یعنی اپنے علم اور قدرت کے اعتبار سے ہر جگہ موجود ہے اور اس کی ذات عرش بریں پر ہے۔ جس کی صورت اور کیفیت ہم کو نہیں معلوم۔ اہل حدیث کا یہی عقیدہ ہے اور یہی حق ہے۔

الفاظ	معانی
ساجھی	شریک، برابر
آسرا	سہارا
محتاج	ضرورت مند
صدا	آواز
جدا	الگ

سوالات

۱۔ اس نظم سے اللہ کی کن کن صفات کا پتہ چلتا ہے؟

۲۔ ''انسان ہو یا چیونٹی سنتا ہے تو سب کی صدا'' اس شعر کا مطلب بیان کرو؟

۳۔ ''دکھ سکھ تری مٹھی میں ہے'' اس کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

۵۔ کیا یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے درست ہے؟

۶۔ پوری نظم زبانی یاد کر کے سناؤ؟

کھانے پینے کے آداب

کھانا شروع کرنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھولو، بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو۔ بسم اللہ نہ کہنے سے کھانے میں شیطان شریک ہو جاتا ہے۔

جو کچھ کھانا پینا ہو، بیٹھ کر کھاؤ پیو، داہنے ہاتھ سے کھاؤ پیو۔ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا کام ہے۔

کھانا کھاتے وقت اپنے سامنے سے لقمہ اٹھاؤ۔ سارے برتن میں ہاتھ نہ گھماؤ۔

پانی ایک سانس میں نہ پیو، تین سانس میں پیو، پانی پینے کے وقت برتن میں سانس نہ لو۔ منہ برتن سے ہٹا کر سانس لو۔

جب کھانا کھا چکو۔ یا پانی پی چکو تو کہو۔ الحمد للہ

سوالات

۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا اور کیا کہنا چاہئے؟

۲۔ بسم اللہ نہ کہنے سے کیا نقصان ہے؟

۳۔ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا کس کا کام ہے؟

۴۔ کھانے میں لقمہ کہاں سے اٹھانا چاہئے؟

۵۔ پانی کس طرح پینا چاہئے؟

ملاقات کے آداب

حامد:۔ (محمود کو آتے دیکھ کر) السلام علیکم

محمود:۔ وعلیکم السلام

دونوں نے اپنا داہنا ہاتھ بڑھا کر مصافحہ کیا۔ (مصافحہ میں صرف داہنے ہاتھ کی ہتھیلیاں ملاؤ، بایاں ہاتھ مت لگاؤ)

حامد:۔ مزاج شریف؟

محمود:۔ الحمدللہ (اللہ کا شکر ہے)

حامد:۔ کہئے! کہاں سے تشریف لا رہے ہیں؟

محمود:۔ مسجد سے آرہا ہوں۔

حامد:۔ کیا عصر کی نماز ختم ہوگئی؟

محمود:۔ جی ہاں!

حامد:۔ بڑے افسوس کی بات ہے۔

محمود:۔ ضرور، لیکن آپ کو دیر کیوں ہوئی؟

حامد:۔ کیا بتاؤں؟ آج چھٹی ہے۔ خالد آگئے۔ باتوں میں لگالیا۔

محمود:۔ان کا حال تو میں جانتا ہوں۔اسی لئے تو ان کا ساتھ میں نے چھوڑ دیا ہے۔

حامد:۔سچ ہے، اب میں بھی ان کے ساتھ نہ رہوں گا۔ان کی صحبت اچھی نہیں۔اچھا اجازت دیجئے، نماز کو دیر ہو رہی ہے۔

محمود:۔ہاں ہاں جلدی کیجئے۔

حامد:۔السلام علیکم !

محمود:۔وعلیکم السلام !

سوالات

۱۔ ملاقات کے وقت پہلے کیا کہنا چاہئے؟

۲۔ مصافحہ کس طرح کرنا چاہئے۔کر کے بتاؤ؟

۳۔ حامد کی عصر کی نماز کیوں چھوٹ گئی اور اس پر اس نے کیا کیا؟

۴۔ حامد نے خالد کا ساتھ کیوں چھوڑنے کا وعدہ کیا؟

۵۔ اس واقعہ سے کیا نصیحت ملی؟

سمتوں کے نام

ایک دن استاد نے بچوں سے پوچھا۔ بتاؤ تم جس طرف منہ کر کے نماز میں کھڑے ہوتے ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

ایک بچہ:۔اس کو اتر کہتے ہیں۔

استاد:۔غلط ہے۔

دوسرا بچہ:۔اس کو پورب کہتے ہیں۔

استاد:۔یہ بھی غلط ہے۔

تیسرا بچہ:۔اس کو دکھن کہتے ہیں۔

استاد:۔یہ بھی غلط ہے۔

چوتھا بچہ:۔اس کو پچھّم کہتے ہیں۔

استاد:۔شاباش۔تم نے ٹھیک بتایا مگر اب یہ بتاؤ کہ سورج جدھر سے نکلتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

چوتھا بچہ:۔اس کو اتر کہتے ہیں

استاد:۔یہ تو تم نے غلط بتایا۔معلوم ہوتا ہے کہ تم لوگ سمتوں کے نام ٹھیک ٹھیک نہیں جانتے۔اچھا شاہد تم ادھر آؤ۔شاہد استاد کے سامنے آ کر

کھڑا ہوگیا۔ استاد نے بچوں سے کہا دیکھو سب دھیان کرو۔ شاہد جس طرف منہ کرکے کھڑا ہے اسی طرف شام کو سورج ڈوبتا ہے نا؟

بچے:۔ جی ہاں

استاد تم لوگ نماز میں اُدھر ہی منہ کرکے کھڑے ہوتے ہونا؟

بچے:۔ جی ہاں!

استاد عید کا چاند بھی ادھر ہی نکلتا ہے نا؟

بچے:۔ جی ہاں

استاد:۔ بس تو اب یاد کرلو۔ اس کو پچھّم کہتے ہیں۔

دیکھو! شاہد کی طرف پھر دھیان کرو۔ جدھر اس کا منہ ہے وہ پچھّم ہے۔ اور جس طرف اس کی پیٹھ ہے، اس کو پورب کہتے ہیں۔ پورب ہی کی طرف سے ہر روز سورج نکلتا ہے۔

اور دیکھو! اس وقت جس طرف شاہد کا داہنا ہاتھ ہے اس کو اتّر کہتے ہیں اور جس طرف اس کا بایاں ہاتھ ہے اس کو دکھن کہتے ہیں۔ ان ہی کو سمت بھی کہتے ہیں۔ بتاؤ کل سمتیں کتنی ہیں؟

بچے:۔ چار۔

استاد:۔ کون کون سی؟

بچے:۔ پچھّم، پورب، اتّر، دکھن

استاد۔ ٹھیک ہے۔ اب ان کو اچھی طرح سمجھ لو اور یہ بھی یاد رکھو۔ پچھّم کو مغرب، پورب کو مشرق، اتر کو شمال اور دکھن کو جنوب بھی کہتے ہیں۔(۱)

سوالات

۱۔ نماز کس طرف منہ کرکے پڑھی جاتی ہے؟

۲۔ مغرب اور مشرق کس سمت کو کہتے ہیں؟

۳۔ شمال اور جنوب کس کو کہتے ہیں؟

۴۔ پورب رخ کھڑے ہوں تو دایاں ہاتھ کس طرف ہوگا؟

۵۔ کس رخ پر کھڑے ہوں تو دایاں ہاتھ پچھّم کی طرف ہوگا؟

۶۔ کس طرف منہ کرکے کھڑے ہوں تو بایاں ہاتھ دکھن کی طرف ہوگا؟

۷۔ نماز میں کھڑے ہونے کے وقت تمہاری پیٹھ کس طرف ہوتی ہے؟

---

(۱) بہتر یہ ہے کہ اس موقع پر استاد کسی بچہ کو اپنے سامنے کھڑا کرلیں اور اس کا رخ چاروں طرف ادل بدل کر ان سمتوں کو بچوں کے ذہن نشین کرائیں۔

صفائی

صفائی ہیں رکھتے جو بچے عزیز — وہ لوگوں میں کہلاتے ہیں باتمیز
صفائی سے انسان انسان ہے — غلیظ اور گندا تو حیوان ہے
صفائی رکھے گی تمہیں تندرست — جو رہتا نہیں صاف ہوتا ہے سست
جنہیں صاف رہنے کی عادت نہیں — نہیں ہوتی ایسوں کی عزت کہیں
صفائی ہر اک چیز کی جان ہے — صفائی سے خوش رہتا انسان ہے۔
جو بچے ہمیشہ نہاتے نہیں — اسکول اپنے منہ دھوکے جاتے نہیں
وہ کرلیتے ہیں ذہن کا اپنے ناس — نہیں ہوتے پھر امتحانوں میں پاس
غلیظ اور گندے ہیں کپڑے اگر — تو گھن کھائے گا تم سے ہر اک بشر
اگر صاف ستھرا رکھوگے لباس — محبت سے سارے بٹھائیں گے پاس
یہ ہشیار لڑکے کی پہچان ہے — کتابیں صفا صاف جزدان ہے
جو بچہ سدا صاف رہتا نہیں — تو جی کام میں اس کا لگتا نہیں
ہمیشہ صفائی سے لکھا کرو — کبھی داغ کاپی پہ آنے نہ دو
پڑھو تم کتابیں صفائی کے ساتھ — لکھو جب نہ بھرنا سیاہی سے ہاتھ
رکھو اپنے رہنے کا کمرہ صفا — دھرو چیزیں ترتیب سے جابجا
ہو جس روز تم امتحاں میں شریک — ہر اک چیز گھر سے چلو کر کے ٹھیک

بنو پیارے بچو صفائی پسند
بھلانا نہ تم عمر بھر میری پند

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عزیز	پسند	حیوان	جانور
ناس	برباد	بشر	انسان
جابجا	جگہ جگہ	سدا	ہمیشہ
پند	نصیحت	باتمیز	تمیزدار
غلیظ	ناپاک، گندا	گھن کھانا	نفرت کرنا
صفا	پاک	جزدان	بستہ جس میں کتابیں رکھی جاتی ہیں

سوالات

۱۔ صفائی کے کیا کیا فائدے ہیں؟
۲۔ گندگی کے کیا کیا نقصانات ہیں؟
۳۔ اس نظم میں کن کن چیزوں کو صاف رکھنے کے لئے کہا گیا ہے؟
۴۔ کس شعر میں یہ بتایا ہے کہ صاف نہ رہنے سے ذہن خراب ہو جاتا ہے؟
۵۔ ہشیار لڑکے کی پہچان کس شعر میں کی گئی ہے؟
۶۔ وہ شعر سناؤ۔ جس میں کاپی اور کتابیں صاف رکھنے کا ذکر ہے؟
۷۔ اس نظم کو یاد کر کے سناؤ۔

اللہ پر بھروسہ

قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کے لئے کافی ہے۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ہمارے رسول ﷺ مدینہ طیبہ سے دور کہیں سفر میں تھے۔ سخت گرمی کا زمانہ تھا۔ دوپہر کے وقت تھوڑی دیر آرام فرمانے کے لئے ایک درخت کے سایہ میں ایک جگہ لیٹ گئے۔ ہمارے حضرت تھکے ہوئے تھے۔ لیٹتے ہی آنکھ لگ گئی۔

ایک کافر چپ چاپ آیا اور تلوار کھینچ کر آپ کے قریب کھڑا ہوگیا۔ حملہ کرنا ہی چاہتا تھا کہ ایک دم سے ہمارے حضرت کی آنکھ کھل گئی۔

دیکھا کہ ایک دشمن ننگی تلوار کھینچے کھڑا ہے۔ دشمن بڑا خوش تھا کہ خوب موقع سے تنہائی میں مل گئے ہیں۔ نہ ان کے ہاتھ میں کوئی ہتھیار ہے اور نہ یہاں ان کا کوئی ساتھی اور مددگار ہے۔

بڑے گھمنڈ سے کافر نے کہا۔ بتاؤ محمد! اب تمہاری جان کون

بچا سکتا ہے؟

ہمارے حضرت نے بڑے اطمینان سے فرمایا:

اللہ

ہمارے حضرت کی یہ ہمت، بہادری اور اطمینان کو دیکھ کر وہ خود ڈر گیا۔ اس کا ہاتھ کانپنے لگا۔ تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر پڑی۔

اب وہ تلوار ہمارے حضرت نے اپنے ہاتھ میں اٹھالی۔ کھڑے ہوگئے اور فرمایا بتاؤ! اب تمہیں کون بچا سکتا ہے؟

کافر اللہ کو تو مانتا نہ تھا۔ تھر تھر کانپنے لگا اور خوشامد شروع کردی۔

ہمارے حضرت تو بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ وہ دشمن کے ساتھ بھی احسان کرتے تھے۔ اس لئے اس کو معاف فرما کر چھوڑ دیا۔

سوالات

۱۔ اللہ پر بھروسہ کرنے سے دل پر کیا اثر ہوتا ہے۔

۲۔ تلوار اس کافر کے ہاتھ سے کیوں چھوٹ کر گرگئی؟

۳۔ ہمارے حضرت نے اس کو کیوں معاف کر دیا؟

۴۔ ہم کو اس واقعہ سے کیا نصیحت ملتی ہے؟

نصیحت کی باتیں

۱۔ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ہے کہ جو بات تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس کو چھپانا چاہو۔ سمجھ لو کہ یہ برائی ہے۔

۲۔ جو بچے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے اور ان کو ناخوش رکھتے ہیں۔ اللہ بھی ایسے بچوں سے ناخوش رہتا ہے۔

۳۔ جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم بھی اس کے ساتھ بھلائی کرو۔

۴۔ پانچوں وقت کی نماز وقت پر اور جماعت کے ساتھ پڑھا کرو۔

۵۔ جب پارہ یا قرآن شریف پڑھنے لگو تو پہلے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ضرور پڑھ لیا کرو۔ اس

کے بعد "بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم" پڑھو۔

٦۔ ننگے بدن نہ رہو۔ پاجامہ یا لنگی ضرور پہنا کرو۔

٧۔ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کیا کرو۔

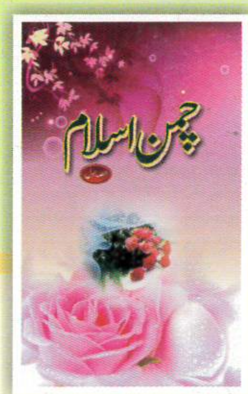
٨۔ جب جمائی آئے تو منہ کھول کر ہاہا مت کرو۔ منہ پر ہاتھ رکھ لو۔

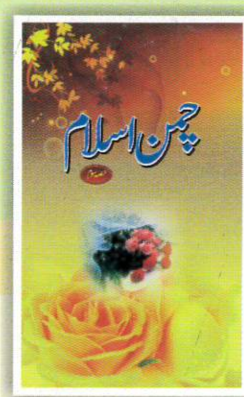
٩۔ چھینک آئے تو الحمدللّٰہ کہو۔

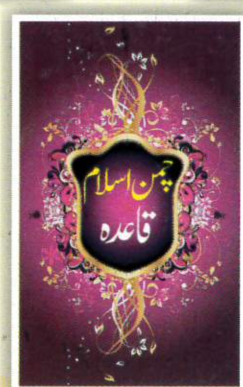
١٠۔ گھر میں جو باتیں ہوں ان کو باہر جا کر کسی سے نہ کہا کرو۔ یہ بری عادت ہے۔

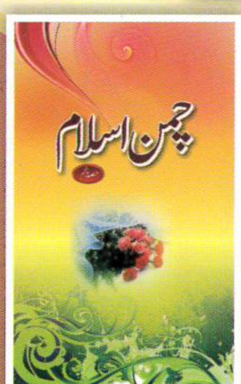
١١۔ اچھا بچہ وہی ہے جو نصیحت کی بات کو مانتا ہے۔

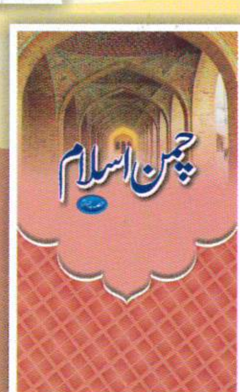
☆☆☆











Rs. 25/-